

43146- ایک علاقے سے دوسرے علاقے میں زکاۃ منتقل کی جا سکتی ہے؟

سوال

سوال: کیا کسی دوسرے ملک میں زکاۃ پہنچائی جا سکتی ہے؟ مثلاً فلسطین، حالانکہ میرے اپنے ملک میں فقراء پائے جاتے ہیں۔

پسندیدہ جواب

دائمی فتویٰ کمیٹی کے فتاویٰ جات (10/9) میں ہے کہ:

زکاۃ ان لوگوں کی دی جائے گی جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

{إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْمَطْلُوعِينَ عَلَيْهِمْ وَأَلْمُؤْتَفِقِينَ عَلَيْهِمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالنَّارِيعِينَ وَفِي السَّبِيلِ وَاللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيمٌ حَكِيمٌ} صدقات تو صرف فقیروں، مسکینوں، ان پر مقرر عالموں کے لیے ہیں اور ان کے لیے جن کے دلوں میں الفت ڈالنی مقصود ہو، اور گردنیں چھڑانے میں اور تاون بھرنے والوں میں اور اللہ کے راستے میں اور مسافروں پر (خرچ کرنے کے لیے ہے)۔ یہ اللہ کی طرف سے ایک فریضہ ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا، کمال حکمت والا ہے۔ [التوبہ: 60] چنانچہ زکاۃ اسی کو دی جائے گی جس کے بارے میں ظاہری طور پر مسلمان ہونا ثابت ہو جائے؛ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجتے ہوئے فرمایا تھا: (انہیں بتلانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر زکاۃ فرض کی ہے جو تمہارے [مسلمان] امیر لوگوں سے لی کر غریب [مسلمان] لوگوں میں تقسیم کی جائے گی) اور جس فقیر یا مسکین کو زکاۃ دی جائے وہ جتنا زیادہ منتفی اور پرہیزگار ہو وہ دیگر فقراء اور مساکین کے مقابلے میں اتنا ہی زیادہ حقدار ہوگا۔

مذکورہ بالا حدیث کی رو سے اصول یہی ہے کہ زکاۃ اسی علاقے میں تقسیم کی جائے گی جہاں سے زکاۃ اٹھی کی گئی ہے، اور اگر کسی دوسرے ملک میں زیادہ غربت یا اس ملک میں زکاۃ دینے والے کے محتاج رشتہ دار رہتے ہوں یا اسکے علاوہ کسی اور وجہ کے باعث زکاۃ منتقل کرنے کی کوئی ضرورت آن پڑے تو زکاۃ منتقل کی جا سکتی ہے۔

واللہ اعلم۔